۹۱۷/۷۸۶

ا سلامی'' دور حاضر کا خطرناک ترین فتنہ

ہے ہیں وہ فتنوں کا دور ہے۔ اس لئے ان کو اپنے ایمان کی حفاظت کی خاطر آنکھیں کھلی اور دماغ حاضر رکھنے کی
ئی چیز سونا نہیں ہوتی۔'' اسی طرح یہ ضروری نہیں کہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر سامنے آنے والی ہر جماعت اسلام کی
ضع قطع سے متاثر ہو جانا، ان میں شمولیت اختیار کر لینا اپنے ایمان کو خطرہ میں ڈال دینے کے مترادف ہے۔
یفیت کا نام ہے جو نظر نہیں آتی۔ ظاہرہ اعمال سب ہی جماعتوں کے یکساں نظر آتے ہیں۔ اس لئے عام مسلمانوں
بوں کی شناخت کر سکیں۔ دیوبندیوں، وہابیوں، تبلیغیوں، جماعت اسلامیوں، مودودیوں وغیرہ کے ظاہری اعمال
ں میں شامل ہو کر اپنا ایمان گنواتے چلے جا رہے ہیں۔ اس لئے سنی مسلمانوں کے لئے اسی میں عافیت ہے کہ وہ بنا
ں۔

ی) ایسی ہی ایک جماعت ہے جو بظاہر صلاۃ وسلام، نعت خوانی اور ذکر اعلیٰ حضرت سے آراستہ نظر آتی ہے۔ اس
ش پیدا ہونا قدرتی بات ہے۔ لیکن جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا: ''ہر چمکتی ہوئی چیز سونا نہیں ہوتی۔'' کسوٹی پر پرکھ کر ہی
لئے فتنوں کے اس دور میں ''دعوت اسلامی'' کو بھی پرکھنا اشد ضروری ہے۔

علامہ اختر رضا خاں صاحب ازہری مدظلہ العالی اور دیگر سرکردہ علماء کرام نے ''دعوت اسلامی'' کی تحقیق فرمائی۔
راس کے اندرون کا جائزہ لیا تو اس میں متعدد پوشیدہ مفاسد پائے گئے۔ مثلاً:

ت صرف اور صرف تبلیغی نوعیت کے ہونگے۔ میلاد النبی، معراج النبی ﷺ اور اعراس بزرگان دین وغیرہ کے جلسے
سے نہ کئے جائیں۔

پیش نظر، مصلحت کے تحت کسی کسی مقام پر ایسے جلسے جلوس کرنا شروع کر دئے گئے ہیں۔ یہ ان کا فریب ہے، ان
یلاد شریف وغیرہ پڑھوانے سے گریز کریں۔)

نہ تذکرہ، صرف ضرورتاً مثبت انداز میں اپنے مسلک حقہ کا اظہار ہو۔
می کے اس طریقہ کار میں درج ہیں جسے پوشیدہ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے)

رف مخالف ہی نہیں ان کی تحقیر و توہین سے بھی گریز نہیں کرتی۔ صرف ان ہی علماء کرام کو قریب آنے دیا جاتا ہے جو
ں۔

یف کی جھنڈیوں، ترئیوں، لوکیوں، مرچ مصالحوں، بوتلوں، ڈھکنوں، کھونٹیوں، ٹونٹیوں، ہیٹروں، میٹروں اور
اور خچروں وغیرہ کو سلام لکھ کر صلاۃ وسلام کا مذاق اڑایا گیا ہے۔

ابوں میں دیوبندیوں کے خوابوں کی طرح کھلی توہین مصطفیٰ ﷺ کی گئی ہے۔

میل جول رکھتے ہیں۔

تے ہیں کہ عوام ان کو عالم اور دیندار سمجھ کر ان سے متاثر ہوں اور ان کے جال میں پھنس جائیں ورنہ بے پڑھے لکھوں

نبی کریم ﷺ کی توہین ہو، صلاۃ وسلام کا مذاق اڑیا گیا ہو، جو اعلیٰ حضرت پر کیچڑ اچھالے، خانوادۂ اعلیٰ حضرت کی توہین کا
فدائی ہوسکتا ہے اور نہ اعلیٰ حضرت کا۔ اس کو قادری، رضوی کہنا اس کا ادب واحترام کرنا نبی کریم ﷺ اور اعلیٰ حضرت کی

خلاف مسلک اہلسنت باتوں کی ایک لمبی فہرست ہے جبکہ کسی دینی تحریک کے مشکوک ہونے کے لئے صرف ایک ہی بات

لامی خوبصورت ڈبہ میں خراب مال کی مانند ہے۔ ڈبہ کی خوبصورتی سے دھوکہ نہ کھانا۔ اس سے بچے رہنا لازمی ہے۔ تا کہ
کے لئے پڑھیے:

دعوت اسلامی سے پرہیز کیوں

صاحب قبلہ اور دیگر سرکردہ علمائے کرام نے دعوت اسلامی کو بے نقاب کیا اور حضرت نے یہ تحریر فرمایا؛
ریقۂ کار غلط ہے جس پر وہ باوجود فہمائش بسیار (بے انتہا تنبیہہ) جمے ہوئے ہیں اور ان کی تحریک وجوہِ مذکورہ
مشتبہ (مشکوک) ہے لہذا اس کی اعانت (مدد) اوراس میں شمولیت (شامل ہونا) ہرگز جائز نہیں۔''
ت اسلامی کی تائید کی ہے وہ ان کا بنا تحقیق اجلت میں اٹھایا ہوا قدم ہے ایسے تمام حضرات کو عملی تحقیق کی جانب متوجہ ہونا
احب قبلہ اور دیگر سرکردہ علماء کی تحقیق کے مدنظر اپنی رائے قائم کرنی چاہیے۔ یہ سنی مسلمانوں کی زندگی اور موت کا سوال
ے۔

ں کا یہ مشہور کرنا کہ حضرت ازہری میاں صاحب قبلہ نے اپنے مذکورہ حکم سے رجوع کرلیا ہے (حکم واپس لے لیا ہے) کھلا
۔ تحریر کا رد تحریر سے ہوتا ہے، حضرت کی تحریر منظر عام پر لائی جائے۔ حضرت کی کسی رجوعی تحریر کا شائع نہ کرنا ہی بہتان کی
ائیدی تحریر ''فیضان سنت'' میں شائع کی گئی ہے وہ تحریر تحریک کی تصدیق سے قبل کی تحریر ہے۔ جس کے متعلق آپ نے خود
بقہ تحریر سے دھوکہ نہ کھائیں''
م کی چند سال قبل مرکز علم وعقیدت میں ایک میٹنگ ہوئی جس میں اس کے تعلق سے یہ فیصلہ متفقہ طور پر ہوا کہ اس سے
بچایا جائے۔
جائز سہاروں کی قطعی ضرورت نہیں تو پھر یہ جھوٹ، یہ فریب، یہ ازہری میاں قبلہ پر بہتان طرازی کیوں؟ اسی وجہ سے آپ
مدد کرنے کو ناجائز قرار دیا ہے۔

سلامی کی جانب قدم بڑھانا، اس کی پگڑی، صلاۃ وسلام اور نعت خوانی وغیرہ سے فریب نہ کھا جانا، کہیں گمراہی کے راستہ پر
'دعوت اسلامی'' کے مذکورہ طریقہ کار کے سبب علماء کرام اس تحریک کو سنی مسلمانوں کے لئے اس دور کا خطرناک ترین فتنہ
اۃ وسلام، نعت خوانی وغیرہ کا لبادہ اوڑھ کر مسلک اہل سنت کی جڑیں کاٹنے میں مصروف ہے۔

ے ہی اہل سنت و جماعت کے افراد ہو تم کو کسی دوسری جماعت میں شریک ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ تم تو اپنے پیرومر
طلب کرتے رہو، محترم علماء کرام اور اہل سادات سے محبت رکھو کہ اسی میں خاتمہ بالایمان کی ضمانت ہے۔ علم دین حاصل
کی شناخت کرنے کی صلاحیت اپنے اندر پیدا کرسکو۔